وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ مختلف اخباری بیانات اور پریس ریلیز

[دینی مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں اور پروپیگنڈہ کے خلاف، نیز دیگر قومی وملی امور پر وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے اخباری بیانات مستقل اور مسلسل جاری کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں ریکارڈ میں محفوظ رکھنے کے لئے وہ بیانات نذر قارئین ہیں.............................ادارہ]

ملکی تاریخ میں اس طرح کے المناک سانحہ کی مثال نہیں ملتی، وفاق المدارس

(پ-ر) پشاور سانحہ پوری قوم کے لیے المناک سانحہ ہے، ملکی تاریخ میں اس قسم کے المناک سانحہ کی مثال نہیں ملتی، اس سانحہ پر پوری قوم سوگوار ہے، اللہ رب العزت وطن عزیز کے حال پر رحم فرمائے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، نائب صدر مولانا عبد الرزاق اسکندر، سیکرٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے سانحہ پشاور کے بارے میں اپنے ایک تعزیتی بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ پشاور واقعہ پوری قوم کے لیے المناک سانحہ ہے، ملکی تاریخ میں اس قسم کے المناک اور انسانیت سوز سانحے کی مثال نہیں ملتی، سانحہ پشاور نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے۔انہوں نے سانحہ پشاور میں شہید ہونے والے بچوں کے خاندانوں کے ساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ پوری قوم ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔

☆......☆......☆

مثبت بیان پر وزیر داخلہ کے شکر گذار ہیں۔علمائے کرام

(پ-ر) وفاقی وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان کی طرف سے دینی مدارس اور علمائے کرام کے مثبت کردار کے اعتراف پر ان کے شکر گذار ہیں، وزیر داخلہ کی طرح باقی سیاست دان، عسکری حکام اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے بھی دینی مدارس کا دورہ کر کے مدارس کے کردار و خدمات کا مشاہدہ کریں۔ وزیر داخلہ کے

اعتراف کے بعد مدارس دینیہ کے متعلق پروپیگنڈا کرنے والوں کی زبانیں بند ہوجانی چاہییں۔ان خیالات کا اظہار مفتی محمد تقی عثمانی ،مولانا فضل الرحمن، مولانا سمیع الحق ،مفتی محمد نعیم ،مفتی عدنان کاکاخیل اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مولانا عبدالقدوس محمدی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ نے اپنی پریس کانفرنس کے دوران جس طرح علمائے کرام کے مثبت کردار کی تعریف کی اور مدارس کے کردار وخدمات کو سراہا، وہ انتہائی مستحسن ہے جس پر ہم تہہ دل سے ان کے شکر گذار ہیں۔ترجمان وفاق المدارس نے دیگر سیاست دانوں ،حکومتی اور عسکری حکام اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کو دعوت دی کہ وہ بھی دینی مدارس کے دورے کریں اور مدارس کے کردار وخدمات کا بچشم خود مشاہدہ کریں۔

☆......☆......☆

مدارس کے بارے میں مسلط کردہ کوئی فیصلہ قبول نہیں کریں گے۔ارباب وفاق المدارس

(پ-ر) مدارس کے بارے میں یکطرفہ طور پر مسلط کیا جانے والا کوئی فیصلہ قطعاً قابل قبول نہیں ہوگا ،مدارس دینیہ دینی تعلیم کے مراکز اور پاکستان کی نظریاتی چھاؤنیاں ہیں ،مدارس کے خلاف کسی قسم کی کارروائی بیرونی ایجنڈے کی تکمیل کا ذریعہ ہوگی ،مدارس دینیہ ملکی دفاع کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کریں گے،انہیں بلاوجہ حریف نہ بنایا جائے۔سانحہ پشاور سمیت دہشت گردی کے تمام واقعات کی کھل کر مذمت کی لیکن مدارس کی کردارکشی کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے،آئندہ کا لائحہ عمل اتحاد تنظیمات مدارس کی سپریم کونسل اور وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے بعد طے کیا جائے گا۔ان خیالات کا اظہار مولانا فضل الرحمن ،مولانا محمد حنیف جالندھری،مولانا قاضی عبدالرشید اور دیگر نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت جامع مسجد فاروق اعظم، اسلام آباد میں علمائے کرام ،دینی مدارس کے ذمہ داران اور ناظمین کے ایک ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔موجودہ ملکی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی دعوت پر اہم دینی مدارس وجامعات کے ذمہ داران ،مختلف دینی جماعتوں کے قائدین اور جید علمائے کرام کا ایک ہنگامی مشاورتی اجلاس جامع مسجد فاروق اعظم ،آئی نائن فور میں مفتی محمد ابرار کی میزبانی میں منعقد ہوا۔اجلاس میں بڑی تعداد میں علمائے کرام ،مدارس دینیہ کے ناظمین اور مذہبی جماعتوں کے قائدین نے شرکت کی ،اس موقع پر سانحہ پشاور اور اس کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا گیا۔اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے قائدین نے اپنے دیرینہ موقف کا اعادہ کیا کہ ہم نے سانحہ پشاور اور اس سے قبل دہشت گردی اور ظلم وزیادتی کی ہر کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور آئندہ بھی ہر قسم کی دہشت گردانہ وارداتوں کی روک تھام کے لیے حکومت اور قومی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے۔وفاق المدارس اور دیگر جماعتوں کے

قائدین نے واضح کیا کہ دینی مدارس پاکستان کی دینی، تعلیمی اور نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں اور پاکستان کی نظریاتی چھاؤنیاں ہیں، اس لیے مدارس کی مشکیں کسنے کی کسی نے بھی کوشش کی تو شدید مذمت کی جائے گی اور مدارس کے بارے میں یکطرفہ طور پر مسلط کیا جانے والا کوئی بھی فیصلہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے کہا کہ ہم مدارس کی رجسٹریشن، مالیاتی نظام اور نصابِ تعلیم کے حوالے سے سابقہ حکومتوں کے ساتھ ہونے والے معاہدوں کی ہر قیمت پر پاسداری کریں گے، البتہ کسی بھی بیرونی ایجنڈ کے تحت مدارس دینیہ کو ہدف بنانے کی ہر طرح سے مخالفت کی جائے گی۔ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ دفاعِ وطن کے لیے دینی مدارس ہراول دستوں کا کردار ادا کریں گے، انہیں رفیق ہی رہنے دیا جائے بلاوجہ حریف بنانے کی پالیسی سے گریز کیا جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین کا کہنا تھا کہ سابقہ حکومتیں مدارس کے بارے میں مدارس دینیہ کی قیادت کو اعتماد میں لینے اور ان سے مشاورت کا اہتمام کرتی رہی اور مدارس دینیہ کو اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کا موقع دیا جاتا رہا جبکہ موجودہ حکومت کی طرف جو یکطرفہ ٹریفک چلانے کی کوشش کی جارہی ہے اس کے نتائج ملک وملت اور خود حکومت کے حق میں بہتر ہونے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

قبل ازیں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاق المدارس کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ مدارس کے لیے نوگوایریا کی باتیں جھوٹ کا پلندہ ہیں، سیاست دان اور سفارت کار جب چاہیں مدارس آسکتے ہیں۔ قاری حنیف جالندھری کا کہنا تھا کہ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں جو باتیں کی وہ حقائق کے برعکس ہیں، مدارس کی رجسٹریشن کا قانون 2004 سے موجود ہے تو پھر غلط فہمی کیوں؟ اگر کسی مدرسہ کی رجسٹریشن نہیں ہوئی تو اس کی ذمہ دار حکومت ہے، وزیراعظم ان افراد کے خلاف ایکشن لیں جو مدارس کو رجسٹرڈ نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بینک اکاؤنٹس ہیں جن کا ہر سال آڈٹ ہوتا ہے، ایک طرف مدارس کے اکاؤنٹ نہیں کھولے جاتے اور دوسری جانب فنڈنگ کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ وزیراعظم نے پاکستان کے خلاف استعمال ہونے والی این جی اوز کی بات نہیں کی۔ ناظم اعلیٰ وفاق کا مزید کہنا تھا کہ سیاسی جماعتوں کی طرح وزیراعظم مدارس کو بھی اعتماد میں لیں، ہم نے سانحہ پشاور سمیت ہر واقعہ کی مذمت کی، ملک میں اب سیاسی انتہاء پسندی چل رہی ہے، جلاؤ گھیراؤ کی باتیں سیاست دان خود کررہے ہیں۔

☆......☆......☆

حکمران بے بنیاد پروپیگنڈہ کی بنیاد پر پالیسی سازی کے بجائے مدارس کے دورے کریں۔ اربابِ وفاق المدارس

(پ-ر) قانون نافذ کرنے والے ادارے مدارس دینیہ بارے طے شدہ حکمت عملی سے انحراف مت کریں، بلاوجہ مدارس کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، مدارس دینیہ خود دہشت

گردی کا شکار ہیں، حکمران بے بنیاد پروپیگنڈہ کی بنیاد پر پالیسی سازی کے بجائے مدارس کے دورے کریں اور حقیقت پسندی پر مبنی حکمت عملی تشکیل دیں، قیامِ امن اور دہشت گردی کی روک تھام کے لیے حکومت سے ہر ممکن تعاون کرتے ہیں اور یہ تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کی سربراہی میں وفاق المدارس کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آئی جی خیبر پختونخواہ ناصر خان درانی سے ملاقات کے موقع پر کیا۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اعلیٰ سطحی وفد نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کی سربراہی میں آئی جی خیبر پختونخواہ ناصر خان درانی سے ملاقات کی۔وفد میں وفاق المدارس کے نائب صدر شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نائب مہتمم جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک، وفاق المدارس پنجاب کے ناظم مولانا قاضی عبدالرشید ،وفاق المدارس صوبہ خیبر پختونخواہ کے ناظم مولانا حسین احمد، مولانا عبدالقدوس محمدی، وفاق المدارس باجوڑ کے مسؤول مولانا ذاکر اللہ اور رانا زاہد سمیت وفاق المدارس کے دیگر ذمہ داران شامل تھے۔اس موقع پر وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے دینی مدارس کے کردار وخدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور آئی جی خیبر پختونخواہ کو باور کروایا کہ اس وقت وطنِ عزیز بالخصوص صوبہ خیبر پختونخواہ جس بدترین دہشت گردی کا شکار ہے اس کے ذمہ دار نہ تو دینی مدارس ہیں اور نہ ہی علماء کرام بلکہ اس کے عوامل کچھ اور ہیں جن سے آئی جی بخوبی واقف ہیں۔مولانا جالندھری نے کہا مدارس اور علماء کرام تو اس خطے میں ہمیشہ سے ہیں لیکن گزشتہ دو تین عشروں کے دوران دہشت گردی اور عسکریت پسندی کے بیج جن قوتوں نے بوئے ان سے بچہ بچہ واقف ہے لیکن بدقسمتی سے دینی مدارس چونکہ آسان ہدف ہیں اس لیے ساری انگلیاں مدارس کی جانب اٹھتی ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مدارس خود دہشت گردی کا شکار ہیں، وفاق المدارس کے نائب صدر مولانا حسن جان سے لے کر مولانا معراج الدین تک بیسیوں علماء کرام اور دینی مدارس کے سینکڑوں طلبہ دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ۔وفاق المدارس کے قائدین نے قیامِ امن اور دہشت گردی کی روک تھام کے لیے ایک مرتبہ پھر حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے عزم کا اعادہ کیا تاہم انہوں نے واضح کیا کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے طے شدہ معاہدوں اور حکمت عملی سے انحراف سے گریز کریں اور بلاوجہ مدارس پر چھاپے مارنے اور کوائف طلبی کے نام پر انہیں ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کریں۔وفاق المدارس کے قائدین نے دعوت دی کہ آئی جی خود بھی دینی مدارس کے دورے کریں اور دیگر حکومتی اہلکاروں کو بھی مدارس دینیہ کے مشاہدے کی دعوت دیں اور مدارس کے بارے میں بے بنیاد پروپیگنڈے کی بنیاد پر نہیں بلکہ حقیقیت پسندانہ انداز سے پالیسیاں وضع کی جائیں۔اس موقع پر آئی جی خیبر پختونخواہ نے وفاق المدارس کے قائدین کو امن وامان کی صورتحال کی نزاکت

اور سنگینی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے وفاق المدارس کے قائدین کے موقف سے اصولی طور پر اتفاق کرتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ وہ ماضی کی طرح آئندہ بھی ملکی مفاد میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور اگر کسی علاقے میں پولیس کے رویے کی شکایت ہو تو وہ براہ راست انہیں آگاہ کریں وہ ایسی ہر شکایت پر فوری ایکشن لیں گے۔ آئی جی خیبر پختونخواہ نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے صرف دینی مدارس کی مانیٹرنگ نہیں کی جارہی بلکہ اس وقت چونکہ ہمارا ملک بالخصوص ہمارا صوبہ حالت جنگ میں ہے اس لیے ہوٹلوں، ہاسٹلز اور تمام اداروں کی بلا امتیاز نگرانی کی جارہی ہے اور ایسے حالات میں ہم ہر محب وطن پاکستانی سے تعاون کے طلبگار ہیں۔ اس موقع پر وفاق المدارس صوبہ خیبر پختونخواہ کے ناظم مولانا حسین احمد نے صوبہ بھر کے ان تمام مدارس کا فرداً فرداً تذکرہ کیا جن پر پولیس گردی کی شکایات ملی تھیں جس پر آئی جی خیبر پختونخواہ نے فوری تحقیقات کا وعدہ کیا۔

☆......☆......☆

یادگار اسلاف مولانا محمد نافع کی رحلت پر ارباب وفاق کا اظہار تعزیت

(پ-ر) یادگارِ اسلاف مولانا محمد نافع کی رحلت قومی سانحہ ہے، محقق عالم دین جیسی ہستیاں مدتوں بعد جنم لیتی ہیں، قوم بالخصوص نوجوان علماء کرام مولانا مرحوم کی تصنیفات وتحقیقات سے استفادہ کو یقینی بنائیں، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے یادگارِ اسلاف، فاضل دیوبند، ممتاز محقق ومصنف مولانا محمد نافعؒ کے انتقال پر اپنے تعزیتی بیان میں کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں نے مولانا محمد نافع کی رحلت کو قومی سانحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ممتاز محقق ومصنف مولانا محمد نافع جیسی ہستیاں مدتوں بعد جنم لیتی ہیں اور ان کی وفات بھی پوری امت کے لیے سانحہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے نوجوان علماء کرام اور عوام الناس پر زور دیا کہ وہ مولانا محمد نافعؒ کی تحقیقات وتصنیفات سے استفادہ کا اہتمام کریں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مولانا محمد نافع کے درجات کی بلندی اور ان کے لواحقین کے لیے صبر جمیل کی بھی دعا کی۔ دریں اثناء وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں وفاق المدارس کے قائدین خصوصی طور پر جھنگ گئے جہاں انہوں نے مولانا محمد نافعؒ کے جنازے میں شرکت کی اور جنازے کے موقع پر ملک بھر سے آئے ہوئے مولانا مرحوم کے ہزاروں عقیدت مندوں سے خطاب بھی کیا۔

☆ ☆ ☆

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس اور پی ٹی آئی رہنما کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ

(پ-ر) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شاہ محمود قریشی اور جنرل سیکرٹری وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری کا ٹیلی فونک رابطہ،صوبہ خیبر پختونخواہ میں مدارس کو بلاوجہ پریشان کرنے کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ،شاہ محمود قریشی کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی،آئندہ ایک دوروز میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ سے ملاقات کروا کر جملہ امور باہمی بات چیت سے حل کرنے کا وعدہ۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے پاکستان تحریک انصاف کے چیئر مین شاہ محمود قریشی کو ٹیلی فون کر کے صوبہ خیبر پختونخواہ کے مدارس کے ذمہ داران کی طرف سے تسلسل سے ملنے والی شکایات سے آگاہ کیا اور مطالبہ کیا صوبہ خیبر پختونخواہ میں آپ کی حکومت ہے اس لیے وہاں مدارس کو بلاوجہ پریشان اور ہراساں کرنے کے افسوسناک سلسلے کا فوری نوٹس لے کر اس کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے،مولانا محمد حنیف جالندھری نے پی ٹی آئی اور پاکستان کے مذہبی طبقے کے درمیان محاذ آرائی کا باعث بننے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شاہ محمود قریشی نے مولانا محمد حنیف جالندھری کو اپنی طرف سے، پاکستان تحریک انصاف کی قیادت اور خیبر پختونخواہ حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی اور کہا کہ پاکستان تحریک انصاف مدارس کی رفاہی وفلاحی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مدارس کے حوالے سے جملہ معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے مولانا محمد حنیف جالندھری سے وعدہ کیا آئندہ ایک دوروز میں وفاق المدارس کی قیادت کی وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ اور صوبائی حکومت کے دیگر ذمہ داران سے براہ راست ملاقات کا اہتمام کیا جائے گا،انہوں نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ آئندہ مدارس کے ذمہ داران کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔

☆......☆......☆

کوائف طلبی کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ طے شدہ معاہدوں کی پاسداری کی جائے،قائدین وفاق المدارس

(پ-ر) دینی مدارس کو کوائف طلبی کے نام پر ہراساں کرنے کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے،ذاتی رنجشوں کی بنیاد پر مدارس دینیہ کے ذمہ داران کو پریشان کرنا افسوسناک ہے،کوائف طلبی کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ طے شدہ معاہدوں کی پاسداری کی جائے،وزیر اعظم اور وزیر داخلہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں،مدارس دینیہ اور حکومت کے مابین محاذ آرائی کا ماحول بنانے والوں پر کڑی نظر رکھیں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور جنرل سیکرٹری وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ سانحہ پشاور کے بعد ہونے والے

پروپیگنڈے کی آڑ میں دینی مدارس کے ذمہ داران اور اساتذہ وطلبہ کو ہراساں کرنے کا جو سلسلہ شروع کیا گیا اسے فی الفور بند کیا جائے۔کسی قسم کی مشاورت اور پالیسی تشکیل پانے سے قبل ہی بعض علاقوں کی علاقائی انتظامیہ نے جس طرح ذاتی رنجشوں کی بنیاد پر دینی مدارس پر چھاپے مارنے اور کوائف طلبی کے نام پر انہیں ہراساں کرنے کا سلسلہ شروع کررکھا ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے۔مدارس دینیہ کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات کے ناموں اور تفصیلی کوائف کے حصول کے لیے مدارس دینیہ کے ذمہ داران کو مسلسل پریشان کیا جارہا ہے جبکہ حکومت سے ہونے والے معاہدوں میں یہ طے شدہ امر ہے کہ رجسٹرڈ مدارس کے کوائف سرکاری رجسٹریشن اتھارٹی یا مدارس کی متعلقہ تنظیم یا وفاق سے حاصل کیے جائیں گے اور براہ راست مدارس کو پریشان نہیں کیا جائے گا۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے وزیراعظم اور وزیر داخلہ سے اپیل کی کہ وہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور مدارس دینیہ اور حکومت کے مابین محاذ آرائی کا ماحول بنانے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔

وفاقی وزیر مذہبی امور اور ناظم اعلیٰ کے مابین ٹیلی فونک رابطہ،موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیال

(پ-ر) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف کا مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فونک رابطہ،حکومت مدارس کے بارے کسی قسم کے منفی عزائم نہیں رکھتی،مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لے کر باہمی مشاورت سے مدارس کے بارے حکمت عملی طے کی جائے گی سردار محمد یوسف کی مولانا محمد حنیف جالندھری کو یقین دہانی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فونک رابطہ قائم کر کے انہیں یقین دہانی کروائی ہے کہ حکومت مدارس بارے کسی قسم کے منفی عزائم نہیں رکھتی،سازشی عناصر بلاوجہ ایسا تاثر دے رہے ہیں جو ملک وملت کے حق میں نہیں،انہوں نے کہا کہ مدارس کے بارے میں حکومت کسی بھی پالیسی کی تشکیل اور کوئی بھی حکمت عملی طے کرنے سے قبل مدارس دینیہ کی قیادت کو اعتماد میں لینے کا اہتمام کرے گی اور مدارس کے قائدین اور حکومتی ذمہ داران کی باہمی مشاورت سے جملہ امور طے کیے جائیں گے۔اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاقی وزیر مذہبی امور کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ جیسے دین دوست اور اسلام پسند وزراء کی موجودگی میں ہمیں حکومت سے ہرگز اس بات کی توقع نہیں کہ وہ مدارس بارے کسی قسم کا غیر دانشمندانہ اور غیر حقیقت پسندانہ فیصلہ کرے گی۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاقی وزیر پر واضح کیا کہ مدارس دینیہ کی قیادت مفاہمت پر یقین رکھتی ہے ہم نے اس سے قبل بھی جملہ معاملات باہمی مشاورت اور بات چیت سے حل کیے اور آئندہ بھی مذاکرات کا راستہ اپنائیں گے ۔مولانا جالندھری نے کہا کہ ہم خیر خواہی پر مبنی ہر مثبت تجویز کا خیر مقدم کرتے ہیں تاہم مدارس کی حریت وآزادی پر کسی قسم کے کمپرومائز پر ہرگز تیار نہیں۔

نصاب کی تشکیل وترمیم کے معاملے میں کوئی ڈکٹیشن قبول نہیں، وفاق المدارس

(پ-ر) مدارس دینیہ کے نصاب کی تشکیل وترمیم کے معاملے میں کسی کی ڈکٹیشن کسی قیمت قبول نہیں کی جائے گی، طلبہ وطالبات کے بہتر مستقبل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے، موجودہ دور کے تقاضوں اور چیلنجوں کو سامنے رکھتے ہوئے نصابِ تعلیم میں وقتاً فوقتاً بہتری لانے کی کوشش کی جاتی ہے تاہم مدارس دینیہ کے اہداف ومقاصد اور حریت فکر وعمل پر کسی صورت حرف نہیں آنے دیں گے، مدارس کے نصاب ونظام کے بارے میں جمود کا طعنہ لاعلمی کی بنیاد پر دیا جاتا ہے، مدارس کے نصاب ونظام کو سمجھنے اور قریب سے دیکھنے کا اہتمام کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصاب کمیٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے شرکاء نے کیا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید کے زیر صدارت ملتان میں منعقدہ اجلاس میں وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ناظم تعلیمات مولانا امداداللہ، دارالعلوم کراچی کے مولانا رشید اشرف، جامعہ خالد بن ولید وہاڑی کے مولانا ظفر احمد قاسم، جامعہ عثمانیہ پشاور سے مولانا حسین احمد، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے مولانا مفتی غلام قادر، آزاد کشمیر سے مولانا سلیم اعجاز، لکی مروت سے مولانا اصلاح الدین، سندھ سے مولانا محمد ادریس، جامعہ خیرالمدارس ملتان کے استاد حدیث مولانا محمد عابد، کوئٹہ سے مولانا غلام رسول شاہ، ناظم دفتر ملتان مولانا عبدالمجید، دارالعلوم کبیروالا سے مولانا حامد حسن سمیت ملک بھر کے علماء کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر کے طلبہ وطالبات کے مدارس کے نصاب ونظام کی بہترین اور طلبہ وطالبات کے بہتر مستقبل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے تاہم انھوں نے واضح کیا کہ مدارس دینیہ کے نصاب ونظام کی تشکیل وترمیم کے معاملے میں مدارس دینیہ کے اہداف ومقاصد اور دینی بنیادوں کو مدنظر رکھا جائے گا اور اس معاملے میں کسی کی ڈکٹیشن ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ وفاق المدارس کے قائدین نے اپنی اس دیرینہ پالیسی کا بھی اعادہ کیا کہ مدارس دینیہ کی آزادی اور حریت فکر وعمل کے معاملے میں کوئی کمپرومائز نہیں کیا جائے گا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مدارس دینیہ کے نصاب ونظام کے جمود کا طعنہ لاعلمی اور مدارس کے بارے میں شعور کی کمی کا نتیجہ ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مدارس کے بارے میں الزامات عاید کرنے والوں کو دعوت دی کہ وہ مدارس کے نظام ونصاب کو قریب سے دیکھنے کا اہتمام کریں تاکہ ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوسکے۔

مدارس اور دہشت گردی کے معاملات کو باہم خلط ملط نہ کیا جائے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) وزیر اعظم حکومت اور مدارس کے مابین کشمکش کی فضا پیدا کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں، مدارس دینیہ کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر اگر کوئی بھی قدم اٹھایا گیا تو اس کے نتائج افسوسناک ہوں گے، مدارس

اور دہشت گردی کے معاملات کو باہم خلط ملط نہ کیا جائے، کسی کے انفرادی فعل کو دینی مدارس کی طرف منسوب نہ کیا جائے، حکومتی اعلانات وہدایات کے بغیر ذاتی عناد کی بنیاد پر مدارس کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف فی الفور کارروائی کی جائے، مدارس کی آزادی وخودمختاری کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور مدارس کے تقدس وحرمت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل قاری حنیف جالندھری، جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم مولانا فضل الرحیم، جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور کے مہتمم پیر سیف اللہ خالد نے لاہور پریس کلب میں ایک پرہجوم ہنگامی پریس کانفرنس کے دوران کیا، اس موقع پر حافظ محمد نعمان حامد، مولانا الطاف الرحمن گوندل، صاحبزادہ خلیل اللہ، مولانا مجیب الرحمن انقلابی اور قاری اسلم ندیم اور دیگر علماء موجود تھے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل قاری حنیف جالندھری نے وزیراعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ مدارس اور حکومت کے مابین کشمکش کی فضا پیدا کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں، وفاق المدارس کے قائدین نے خبردار کیا کہ اگر مدارس دینیہ کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی بھی قدم اٹھایا گیا تو اس کے نتائج افسوسناک ہوں گے۔ انہوں نے اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ وزیراعظم جلد از جلد مدارس دینیہ کی قیادت کے ساتھ مشاورت کو یقینی بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مدارس کھلی کتاب ہیں، آج تک کسی مدرسے کے خلاف کرپشن کا الزام نہیں لگا، وزیراعظم مدارس پر الزام لگانے سے قبل مشاورت کر لیتے تو اچھا ہوتا کہ بعض قوتیں دینی مدارس اور حکومت کو لڑانا چاہتی ہیں، وزیراعظم یکطرفہ فیصلہ کرنے کی بجائے 2004/05 میں اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ اور حکومت کے درمیان طے شدہ معاہدوں کی پابندی کریں۔ تمام مدارس رجسٹرڈ اور فنڈنگ کا سالانہ آڈٹ کرواتے ہیں جبکہ سرکاری افسران رجسٹریشن میں رکاوٹ ڈالتے اور بنک مدارس کے اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں اور کبھی محاذ آرائی کا راستہ اختیار نہیں کیا ابھی حکومت اور مدارس کے درمیان مشاورت کا سلسلہ شروع نہیں ہوا لیکن حکومتی ہدایات کے برعکس بعض علاقائی پولیس افسران اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اہلکاروں نے محض ذاتی عناد کی بنیاد پر جس طرح مدارس دینیہ کے ذمہ داران کو ہراساں کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اسے فی الفور روکا جائے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ ہم دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف حکومت اور عسکری قوتوں کے رفیق ہیں، مدارس کا دہشت گردی اور دہشت گردوں سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ ہم خود دہشت گردی کا شکار ہوئے اور کئی علماء وطلباء کو شہید کر دیا گیا وفاق المدارس کے قائدین نے واضح کیا کہ دینی مدارس اور دہشتگردی کے معاملات کو باہم خلط ملط نہ کیا جائے اور کسی کے انفرادی فعل کو دینی مدارس کی طرف منسوب نہ کیا جائے مدارس اور تنظیموں کو الگ الگ رکھا جائے، مدارس دنیا کی سب سے بڑی این جی اوز ہیں پاکستان کے ہر علاقے میں مدرسہ موجود ہے کسی مدرسے کے خلاف دہشت گردی کا کوئی ثبوت موجود ہے تو اس کا نام لیا جائے۔

SAF.D.HANIF68

جس کی ہم پُرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

☆........اکیسویں ترمیم کو صرف مذہب اور فرقہ کے ساتھ خاص کرنے کے الفاظ غیر حقیقت پسندانہ اور غیر منصفانہ ہیں جس سے ان دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے جو لسانی، نسلی اور علاقائی بنیادوں پر ریاست کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ ہم ''آئین پاکستان'' کی حدود میں رہتے ہوئے ایسی فوجی عدالتوں کے قیام کے حامی ہیں جس میں بلاتفریق ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے ہر عام و خاص کا احتساب بھی ہو اور شفاف انصاف بھی ہو۔ فوری سماعت کی فوجی عدالتوں میں لسانی، قومی، علاقائی اور مذہبی بنیادوں پر دہشت گردی کرنے والے تمام مجرموں کو پیش کیا جائے۔

☆........جمعیت علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا فضل الرحمٰن نے اکیسویں آئینی ترمیم پر جو مؤقف اختیار کیا ہے وہ تمام مذہبی جماعتوں اور محب وطن سنجیدہ حلقوں کی ترجمانی ہے۔ وفاق المدارس کی قیادت، دینی مدارس اور مذہبی حلقوں کی بروقت نمائندگی اور ترجمانی پر جمعیت علماء اسلام اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اجلاس میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم قائم مقام صدر وفاق و مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی، حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہم قائد جمعیت علماء اسلام، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہم صدر دارالعلوم کراچی رکن عاملہ، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق، حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب خازن وفاق (لاہور)، حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور و رکن عاملہ، حضرت مولانا حسین احمد صاحب ناظم وفاق پشاور، حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب ناظم وفاق پنجاب، حضرت مولانا قاری مہراللہ صاحب رکن (کوئٹہ)، مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب ناظم وفاق جنوبی پنجاب، مولانا ارشاد احمد صاحب رکن (خانیوال)، مولانا مفتی طاہر مسعود صاحب رکن (سرگودھا)، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب رکن (مظفرآباد)، مولانا مفتی محمد طیب صاحب رکن (فیصل آباد)، مولانا محمد قاسم صاحب رکن (مردان)، مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رکن (مانسہرہ)، مولانا مفتی محمد مظہر شاہ صاحب رکن (بہاولپور)، مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب رکن (لکی مروت)، مولانا مفتی محمد نعیم صاحب رکن (کراچی)، مولانا حق نواز صاحب رکن (کراچی)، مولانا سعید یوسف صاحب رکن (سدھنوتی)، مولانا فیض محمد صاحب رکن (خضدار)، مولانا مفتی صلاح الدین صاحب رکن (قلعہ عبداللہ)، مولانا ذاکراللہ صاحب رکن (باجوڑ ایجنسی)، مولانا قاضی نثار احمد صاحب رکن (گلگت)، حضرت مولانا عبدالمجید صاحب ناظم دفتر وفاق (ملتان)، حضرت مولانا سید عطاء المومن شاہ بخاری صاحب امیر مجلس احرار اسلام، مولانا خواجہ خلیل احمد صاحب (میانوالی)، مولانا حامد الحق حقانی صاحب دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب (ملتان)، مولانا اشرف علی صاحب (راولپنڈی)، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب (اسلام آباد)، مولانا قاری محمد یاسین صاحب (فیصل آباد)، مولانا محمد عمر قریشی صاحب (مظفرگڑھ)، مولانا قاضی ظہور احمد صاحب (چکوال)، مولانا عبدالغفار صاحب (اسلام آباد)، مولانا محمد شریف ہزاروی صاحب (اسلام آباد)، مولانا محمد عدنان کاکا خیل صاحب (کراچی)، مولانا سعید عبدالرزاق صاحب (کراچی)، مولانا مفتی عبدالرحمٰن صاحب (راولپنڈی)، حضرت مولانا سید امیر زمان ایم این اے (لورالائی)، مولانا ڈاکٹر محمد الیاس صاحب بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی (اسلام آباد) مولانا سمیت بڑی تعداد میں علماء و مشائخ نے شرکت کی۔

☆......☆......☆